ابتدائی / دائمی

معمولات

از

حضرت مفتی سیّد مختار الدین شاہ صاحب مدظلہ

خلیفہ مجاز

قطب الاقطاب شیخ الحدیث

حضرتِ اقدس مولانا زکریا صاحب نوّر اللہ مرقدہ

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَلۡحَمۡدُ لِلّٰہِ وَکَفٰی وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی عِبَادِہِ الَّذِیۡنَ اصۡطَفٰی

اس سے پہلے آسانی کیلئے ابتدائی معمولات کے نام سے ایک کتابچہ لکھا تھا۔ چند سال اس کو تقسیم کرتا رہا۔ اگرچہ اس کتابچہ میں وہ تمام چیزیں موجود تھیں جو حضرت شیخ رحمۃ اللہ علیہ کے دیئے ہوئے کتابچہ میں لکھی گئی تھیں۔ لیکن پھر تنبہ ہوا اور خیال آیا کہ جو کتابچہ بیعت کے بعد خود حضرت شیخ رحمۃ اللہ علیہ کی طرف سے بندہ کو ملا تھا اسی کتابچہ کو از سر نو مرتب کریں۔ تاکہ حضرت شیخ رحمۃ اللہ علیہ کے سلسلے کے ساتھ تعلق رکھنے والے حضرات حضرت شیخ رحمۃ اللہ علیہ کے مبارک الفاظ سے مستفید ہوں۔

اس کتابچہ میں جہاں اس طرح نقطے...... لگے ہیں اس کا مطلب یہ ہے کہ یہاں حضرت شیخ رحمۃ اللہ علیہ کے وہ الفاظ جو ان کی حیات ہی کے ساتھ تھے اور اب ان کی ضرورت نہیں رہی۔ اور جن الفاظ کو قوسین (بریکٹ) کے درمیان لکھا گیا ہے وہ ضرورت یا سہولت کی خاطر میں نے بڑھائے ہیں۔

(بندہ مختار الدین کربوغہ شریف)

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

حامداً و مصلیاً و مسلماً ط جو احباب اس ناکارہ کے ہاتھ پر توبہ کرتے ہیں ان کو ابتدائی معمولات زبانی بتا دینے کا ہمیشہ سے معمول تھا۔ مگر اس میں بسا اوقات پوچھنے والوں کو سہو ہو جاتا تھا۔ اس لئے چند سال سے ان کو لکھوا کر دینے کا معمول بنالیا تھا۔ اس میں بار بار لکھنے اور لکھوانے میں دقتیں پیش آتی تھیں۔ اور بعض امور لکھنے سے بھی رہ جاتے تھے۔ اس لئے یہ ضرورت محسوس ہوئی کہ ان کو طبع کرلیا جائے تاکہ سہولت رہے۔ اور جملہ امور مستحضر رہیں۔ جن احباب کو یہ پرچہ دیا جائے ان کے لئے مناسب ہے کہ ایک مرتبہ اس کو اس ناکارہ کے پاس بیٹھ کر پڑھ لیا کریں۔ تاکہ اگر کوئی بات سمجھ میں نہ

آوے تو سمجھ لیں......

وَمَاتَوفِیقِی اِلاَّبِاللّٰہِ عَلَیہِ تَوَکَّلتُ وَاِلَیہِ اُنِیب.

1. سب سے اہم یہ ہے کہ جن امور سے خصوصاً وعموماً توبہ کی گئی ہے ان سے بچنے کا بہت اہتمام کیا جائے اور کوئی لغزش پیدا ہو جائے تو دوبارہ جلد از جلد اس سے توبہ کی جائے۔ (یعنی کفر، شرک، بدعت، ریاکاری، نماز چھوڑنا) زنا، ہر قسم کی بے حیائی، بدنظری، ناحق قتل، سود، سٹہ، جوا، چوری، چور بازاری، ملاوٹ، فریب، دھوکہ دہی، ناپ تول میں کمی، رشوت، کسی کا حق دبا لینے، کسی پر طعن کرنے، کسی کا مذاق اڑانے، غیبت، جھوٹ، بہتان تراشی، چغلی، بدگمانی، بدزبانی، گالی گلوچ، کسی کی اہانت و رسوا کرنے اور نشہ آور چیزیں مثلاً شراب، ہیروئن، چرس، بھنگ، افیون نسوار، سگریٹ

بیڑی وغیرہ ہر قسم کی نشہ آور چیزوں سے سخت پرہیز کریں۔)

2. الف: اپنے ذمہ جو بندوں کے جانی یا مالی حقوق ہوں ان کو ادا کرنے یا معاف کرانے کا اہتمام رکھیں کہ بندوں کے حقوق کا معاملہ کریم آقا کے حقوق سے زیادہ سخت ہے۔ آخرت میں بندوں کے حقوق ادا کئے بغیر چارہ کار نہیں۔ مولا کریم ان کی ادائیگی کی جو صورت بھی اختیار کرے۔ جانی حقوق میں مسلمان کی آبروریزی، علماء کی اہانت کسی سب وشتم، غیبت چغلخوری وغیرہ سب شامل ہیں، مالی حقوق میں کسی کا حق دبالینا، دنیوی تعلیم کی آڑ پکڑ کر کسی صاحبِ حق کا حق ادا نہ کرنا، رشوت، سود وغیرہ سب داخل ہیں، ان حقوق میں مسلمان اور ذمّی کافر میں کوئی فرق نہیں بلکہ ذمیوں کا معاملہ اس سلسلے میں مسلمانوں سے بھی

زیادہ سخت ہے۔ حضوا کرم ﷺ کا پاک ارشاد ہے کہ جو شخص کسی ذِمّی پر ظلم کرے یا اس کی آبرو گرائے یا تحمل سے زائد اس پر کوئی مطالبہ رکھے یا بغیر خوش دلی کے اس کی کوئی چیز لے تو قیامت کے دن میں اس کی طرف سے دعویٰ کرنے والا ہوں گا۔ یہ سوچنے کی بات ہے کہ جب اپنا سفارشی ہی دعویدار بن جائے تو کتنا سنگین معاملہ ہو جائے گا۔ اسلامی ممالک کے احباب اس کا خصوصیت سے خیال رکھیں کہ وہاں کے کفار بہر حال ذِمّی ہیں۔ اسی ذیل میں یہ چیز بھی نہایت اہتمام کے قابل ہے کہ دنیوی معاملات میں بھی شریعت مطہرہ کے موافق عمل کرنے کا اہتمام رکھنا چاہیئے بعض لوگ عبادات کا تو اہتمام کرتے ہیں لیکن معاملات میں شریعت کا اہتمام نہیں رکھتے، حالانکہ شریعت

کے احکام جیسے عبادات کے متعلق ہیں ویسے ہی معاملات کے متعلق بھی ہیں جو لوگ پڑھے لکھے ہیں وہ اپنے متعلق مسائل کی کتابیں اہتمام سے دیکھتے رہیں، جو لوگ خود پڑھے لکھے نہیں وہ علمائے کرام سے تحقیق کرتے رہیں......

(ب) اسی طرح اللہ جل شانہ کے جو حقوق ذمہ پر ہوں ان کو بھی بہت اہتمام سے ادا کیا جائے جن میں قضا نمازیں قضا روزے، کفارہ، زکوۃ، حج وغیرہ سب شامل ہیں، یہ خیال غلط ہے کہ توبہ سے یہ سب چیزیں معاف ہو جاتی ہیں، توبہ سے تاخیر کا گناہ معاف ہو جاتا ہے۔ لیکن اصل حق ذمہ پر باقی رہتا ہے ان میں کوتاہی سے دین و دنیا دونوں کا نقصان ہے، جیسا کہ فضائل نماز، فضائل صدقات، فضائل رمضان، فضائل حج

میں تفصیل سے مذکور ہے، ان کو اہتمام سے دیکھیں۔

3. اتباع سنت کا زیادہ سے زیادہ اہتمام رکھیں عبادات میں، اخلا
ق میں، معمولات میں اس کی جستجو رکھیں کہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا کیا
معمول تھا، حتیٰ کے کھانے پینے تک میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی مرغوب چیزو
ں کی تحقیق کر کے اتباع کی کوشش کریں۔ البتہ یہ ضروری ہے کہ اپنے
ضعف کی وجہ سے جن امور میں اتباع کا تحمل نہیں ہے ان کا اتباع نہ کیا
جاوے جیسا کہ فاقوں کی کثرت لیکن دل سے اس کو پسندیدہ اور مرغو
ب بنانے کی کوشش رکھیں۔ اس سلسلہ میں شمائل ترمذی اور اس کے تر
جمہ خصائل نبوی سے خصوصاً مدد ملے گی۔

4. جن حضرات اور جن راستوں سے ہمیں دین اسلام کی دولت ملی ہے

اور جو چیزیں اللہ تعالیٰ کے نام سے لگی ہوئی ہیں مثلاً انبیاء علیہ السلام صحابہ کرام رضوان اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین، مشائخ، علماء کرام، مساجد اور قرآن مجید وغیرہ میں سے ہر ایک کا اس کے درجے کے مطابق احترام واکرام اور ادب کریں اور اس بات کو یاد رکھیں کہ انبیاء علیہم السلام کی شان میں قصداً بے ادبی و گستاخی کفر ہے۔ اہل اللہ کی اہانت سے بہت زیادہ احتراز رکھیں کہ اس سے سخت ترین بے دینی میں ابتلا کا اندیشہ ہے اور ان میں صحابہ کرام اولیاء عظام، ائمہ مجتہدین ومحدثین وعلماء حق سب ہی شامل ہیں۔ بالخصوص تبلیغی جماعت میں اگر اعذار کی وجہ سے شرکت نہ ہو تو اس کی مخالفت بھی نہ کریں۔ یہ ضروری نہیں کہ ہر شخص کا ان میں سے اتباع کیا جائے۔ عدم کا اتباع دوسری چیز ہے اور اہانت دوسری

چیز ہے۔ دل سے بھی ان سب حضرات کا احترام رکھا جائے۔ اس سلسلے میں اس ناکارہ کے رسالہ "اعتدال" "معروف اسلامی سیاست" کا خصوصیت سے مطالعہ کیا جائے۔

5. جو صاحب حافظ قرآن ہوں وہ کم ازکم تین پارے روزانہ کا معمول رکھیں، اسطرح پر کہ ان کا زیادہ حصہ نوافل میں ہو جایا کرے جن کو حفظ میں مہارت نہ ہو وہ ایک پارہ کو دو مرتبہ دیکھ کر یا نصف پارہ کو پانچ مرتبہ دیکھ ایک مرتبہ نوافل میں پڑھا کریں جو حافظ نہ ہوں وہ ایک پارہ (یا کم ازکم پاؤ پارہ تو ضرور) روزانہ کا معمول رکھیں اور جو بالکل ہی قرآن پاک پڑھے ہوئے نہ ہوں وہ ایک وقت میں یا دو وقتوں میں ایک گھنٹہ روزانہ قرآن پاک پڑھنے میں ضرور خرچ کریں۔

اپنے قریب کسی مکتب کے حافظ صاحب یا مسجد کے امام صاحب سے تھوڑا تھوڑا روزانہ پڑھ لیا کریں۔

6. بعد نماز صبح روزانہ ایک مرتبہ سورۂ یٰسین شریف پڑھ کر اپنے سلسلے کہ جملہ مشائخ کو ایصال ثواب کیا کریں، اور (ہر نماز کے بعد آیۃ الکرسی) اور بعد نماز عشاء سورہ تبارک الذی اور جمعہ کے دن سورۂ کہف ہمیشہ پڑھا کریں۔ سوتے وقت آیۃ الکرسی اور چاروں قل یعنی (قُلْ یَا اَیُّھَا الْکَافِرُوْن الخ، اور قُلْ ھُوَ اللّٰہُ اَحَد الخ، اور قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ الخ، اور قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ الخ) پڑھ کر اپنے اوپر دم کر لیا کریں۔ سلسلہ کے مشائخ کو جانی اور مالی ایصالِ ثواب میں حتی الوسع یاد رکھا کریں کہ اس سے ان کی برکات سے انتفاع کی قوی

امید ہے، قربانی کے ایام میں حسب وسعت ان کی طرف سے عموماً اور حضور اقدس ﷺ کی طرف سے خصوصاً قربانی بھی کر دیا کریں (نفلی قربانی کے ایک حصہ کا ثواب کئی آدمیوں کو پہنچایا جا سکتا ہے خواہ وہ زندہ ہوں یا مردہ۔)

7. اشراق چار رکعت، چاشت آٹھ (یا چار) رکعت، اوابین بعد از مغرب چھ رکعت، تہجد بارہ (یا آٹھ یا کم از کم چار) رکعت (اور ہفتہ میں ایک بار صلوۃ تسبیح پڑھ لیا کریں) ارادہ ان سب نمازوں کا رکھیں اور عمل جن پر سہولت سے ہو سکے کرتے رہیں۔ (البتہ تہجد کو خاص اہمیت دیں اور ہمیشہ نمازوں کو ظاہری اور باطنی آداب کے ساتھ ادا کریں۔ اور پنجگانہ نمازوں کو مسجد میں جماعت اور تکبیر اولیٰ کیساتھ

پڑھنے کا اہتمام کریں)

8. محرم کی ۹ اور ۱۰ اور ذالحجہ کے اول کے نو (۹) دن بالخصوص نویں تاریخ اور شعبان کی پندرہویں کے روزہ کا خصوصیت سے لحاظ رکھیں اور ہو سکے تو ہر ماہ میں ایام بیض یعنی تیرہ، چودہ، پندرہ، نیز پیر، جمعرات کا روزہ بھی بہتر ہے لیکن جو لوگ تعلیم، تبلیغ وغیرہ دین کے اہم کاموں میں مشغول ہیں وہ اس کا لحاظ رکھیں کہ ان نفل روزوں سے دین کے اہم کام میں حرج نہ ہو البتہ دنیاوی مشاغل بغیر مجبوری کے مانع نہ ہونا چاہئیں۔

9. کتاب "الحزب الاعظم" (یا مناجاۃ الفقیر) کی ایک منزل روزانہ پڑھا کریں، اہل علم معنی کا لحاظ رکھتے ہوئے ایسی طرح پڑھیں گویا یہ دعائیں اللہ تعالیٰ شانہ سے مانگ رہے ہیں، اس کے علاوہ خاص خاص

اوقات میں مثلاً کھانے پینے سونے وغیرہ کے اوقات میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم
سے جو دعائیں نقل کی گئی ہیں ان کو یاد کر کے معمول بنانے کی سعی
کرتے رہیں۔

10. ہر نماز کے بعد اور سوتے وقت تسبیحات فاطمہؓ کا اہتمام رکھیں
اور صبح وشام ۱ استغفار، ۲ درود شریف کلمہ طیبہ اور ۳ سوئم کلمہ کی تین تین تسبیح
پڑھا کریں جو لوگ کسی دینی شغل تعلیم وتبلیغ میں مشغول ہیں ان کیلئے
ایک ایک تسبیح (بلکہ طلبہ کیلئے تینتیس (۳۳) تینتیس (۳۳) بار
بھی) کافی ہے کہ یہ دینی مشغلے خود بہت اہم ہیں یہ چاروں کلمے بہت
زیادہ قابلِ قدر ہیں، ان سے دینی فوائد کے علاوہ دینوی منافع بھی
کثرت سے حاصل ہوتے ہیں اس ناکارہ کے رسالہ ''برکات ذکر'' (اور

فضائل درود شریف) میں ان کا مختصر بیان مل سکے گا (اور دنیوی مشاغل کی وجہ سے بغیر مجبوری کم نہ کریں۔)

....

۱؎ یعنی سبحان اللہ ۳۳ بار الحمد للہ ۳۳ بار اللہ اکبر ۳۴ بار،

۲؎ استغفار، درود شریف جو یاد ہو پڑھ لیا کریں ورنہ درود شریف تو نماز والا پڑھ لیا کریں۔ اور استغفار کے الفاظ کسی (عالم سے) پوچھ کر یاد کر لیں۔

(مثلاً اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ الَّذِیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَیْہِ

یا مثلاً اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ تَعَالٰی رَبِّیْ مِنْ کُلِّ ذَنْبٍ وَّاَتُوْبُ اِلَیْہِ)

۳؎ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ ...... کلمہ سوم یعنی "سُبْحَانَ اللّٰہِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ وَ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ

11. اس ناکارہ کے اردو رسائل میں کسی ایک رسالہ کو مطالعہ میں رکھا کریں اور ممکن ہو تو دوستوں کو سنایا کریں کہ یہ خود دیکھنے سے کئی وجوہ سے بہتر ہے، جب وہ ختم ہو جائے تو دوسرا شروع کرلیں، اسی طرح یہ سلسلہ جاری رہنا چاہئے کہ یہ اس ناکارہ کی ملاقات کا بدل ہے، اس میں ہر شخص کی حالت کے مناسب کسی خاص رسالہ کو اہمیت بھی ہوتی ہے جو حالت معلوم ہونے پر زبانی بتائی جاسکتی ہے، ان کے علاوہ حضرت تھانوی نوراللہ مرقدہٗ کے رسالہ تعلیم الطالب، حیٰوۃ المسلمین، تعلیم الدین نیز معمتد بزرگوں بالخصوص اپنے سلسلہ کے اکابر کے احوال اور سوانح کی کتابیں بھی مطالعہ میں رکھنا مفید ہے، ذاکرین جن کو بالخصوص میں نے بیعت کی اجازت دے رکھی ہے ان کیلئے اکمال

الشیم اور ارشاد الملوک، مکاتب رشیدیہ، اکابر کا سلوک واحسان) کو مطالعہ میں رکھنا بہت ضروری (یعنی اہم اور مفید) ہے۔

12. ہر تین ماہ کے بعد اپنے احوال کی اطلاع دیتے رہیں اور یہ بھی لکھیں کہ اس پرچہ کے معمولات میں سے کس کس نمبر پر کس درجہ میں عمل ہورہا ہے اس پرچہ کو ہمراہ بھیجنے کی ضرورت نہیں صرف نمبروں کا حال لکھ دینا کافی ہے۔

13. کم از کم چھ ماہ ان معمولات پر اہتمام سے عمل کر لینے کے بعد ذکر شغل دریافت کیا جاسکتا ہے بشرطیکہ رغبت بھی ہو اور دماغ اور اوقات میں گنجائش بھی ہو۔ ذکر شروع کرنے میں تاخیر میں مضائقہ نہیں لیکن شروع کرنے کے بعد چھوڑنا یا لاپرواہی برتنا مضر ہوتا ہے۔

14. جن احباب سے خط و کتابت کثرت سے نہیں ہے وہ ہر خط پر اپنا پتہ ضرور تحریر کر دیا کریں بہت سے احباب ٹکٹ یا سادہ کارڈ لفافہ بھیج دیتے ہیں اور خط میں بجائے پتہ کے صرف اپنا نام لکھ دیتے ہیں اور مجھے پتہ یاد نہیں ہوتا۔ ایسے خطوط کچھ دن اس انتظار میں کہ شاید دوبارہ تقاضہ کا خط آئے اور اس پر پتہ لکھا ہو، رکھے رہتے ہیں، انتظار کرنے کے بعد خطوط کو چاک کر کے ٹکٹ وغیرہ لقطہ میں داخل کر دیئے جاتے ہیں، نیز خط میں اگر جواب کیلئے کارڈ یا لفافہ ہو تو جواب بہر حال ضرور لکھا جاتا ہے چاہے اس میں کوئی جواب طلب بات ہو یا نہ ہو جن میں جواب کیلئے کارڈ یا لفافہ نہیں ہوتا ان کے جواب کی اگر اس نا کارہ کے نزدیک کوئی ضرورت ہوتی ہے تو لکھا جاتا ہے ورنہ نہیں۔ البتہ رمضان المبارک میں

اس ناکارہ کو خطوط لکھنے کا وقت نہیں ملتا اس میں جواب کا انتظار نہ کیا کریں۔ بلکہ حتی الوسع خط بھی نہ لکھا کریں۔ جواب کے لفافہ پر اپنا پتہ صاف لکھ کر ارسال کیا کریں محض ٹکٹ ہرگز ارسال نہ کریں کہ وہ گم بھی ہو جاتے ہیں اور پتہ میں غلطی بھی ہو جاتی ہے۔

15. دنیا کی زندگی چاہے کتنی ہی بڑھ جائے بہر حال ختم ہونے والی ہے اور آخرت کی زندگی کبھی بھی ختم ہونے والی نہیں ہے اس کی فکر دنیاوی زندگی سے کہیں زیادہ ہونے کی ضرورت ہے، موت کو کثرت سے یاد رکھا کریں۔ فضائل صدقات حصہ دوم (اور موت کی یاد کا) مطالعہ اس کے لئے زیادہ مفید ہے خالی اوقات کو اللہ پاک کے ذکر سے مشغول رکھیں کہ

وہ آخرت کا سہارا ہے۔ دنیا میں برکت اور دلوں کی طمانیت کا ذریعہ ہے بالخصوص مبارک اوقات کو جیسا کہ جمعہ کی شب اور جمعہ کا دن اور عرفہ کی رات، شب براءت، عیدین کی رات، لیلۃ القدر یعنی رمضان المبارک کے آخیر عشرہ کی طاق راتیں، بلکہ ماہ رمضان المبارک کا تو ہر وقت انتہائی قیمتی ہے ، جیسا کہ اس ناکارہ کے رسالہ فضائل رمضان میں مختصراً لکھا گیا ہے۔ اس ماہ کے شروع ہونے سے پہلے ہی سے اس رسالہ (اور رسالہ اکابر کے رمضان) کو اہتمام سے دیکھنا شروع کر دیا کریں اور بار بار خود پڑھیں، دوسروں کو سنائیں اور اس کی کوشش کریں کہ اس مبارک مہینہ کا کوئی منٹ بھی ضائع نہ ہو، حق تعالیٰ شانہ اپنے فضل و کرم سے اس ناپاک کو بھی ان امور پر عمل کی

توفیق عطا فرمائے۔

(ع)

وَمَا اسْتَقَمْتُ فَمَا قَوْلِی لَکَ اسْتَقِمِ

زکریا

۳ صفر ۱۳۷۲ھ۔ جمعہ

اضافات

1. نفع ونقصان عزت وذلت سکون و بے اطمینانی اور کامیابی وناکامی کا مالک صرف ایک اللہ کو ماننا اور یہ یقین رکھنا کہ نفع وعزت سکون وکامیابی صرف اللہ کے قانون اور اس کے حکم کے مطابق زندگی گزارنے میں ہے۔ جو زندگی اللہ تعالیٰ کے حکم اور اس کے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے طریقے کے خلاف ہو اس میں سراسر نقصان اور خسارہ ہے۔

2. تجارت ولین دین میں پوری سچائی کو اختیار کریں جھوٹ اور خیانت سے پرہیز کریں اور گول مول بات نہ کریں بلکہ اپنے تمام معاملات کو حد درجہ پاک صاف رکھنے کی کوشش کریں جو کام بھی سپرد کیا جائے

تو اس کو پوری ذمہ داری، وقت کی پابندی اور امانت داری سے سرانجام دیا کریں اور اس میں سستی اور کوتاہی کرنے کو خیانت جانیں۔ نیز اپنے تمام جائز وعدوں، عہد و پیمان اور معاہدوں کا خوب لحاظ رکھیں۔

3. اللہ تعالی کی تمام مخلوق کے ساتھ مہربانی اور نرمی کا برتاؤ کریں اور لوگوں کے ساتھ نرمی اور خوش اخلاقی کا معاملہ کریں اور تمام انسانی خدمات میں بڑھ چڑھ کر حصہ لینے کی کوشش کریں اور کسی خدمت کا موقع مل جائے تو اس کو غنیمت سمجھیں اور اس پر شکر کریں۔ والدین تمام رشتہ داروں تمام پڑوسیوں خواہ وہ رشتہ دار ہوں یا اجنبی ہوں یا ساتھ رہنے والے ہوں سب کے ساتھ اور یتیموں، مسکینوں، محتاجوں، بے کسوں اور تمام انسانوں کے ساتھ حسب مراتب ہمدردی

اور اچھا سلوک کریں ان پر مصیبت آجائے تو ان کو تسلی دیں اگر انتقال کر جائے تو ان کے جنازے اور تدفین میں شریک ہوں اور ہر ایک کی اس کی حیثیت اور رتبے کے مطابق جائز خدمت و مدد کریں اور آپ پر جس کا جس قدر حق بنتا ہے اس کو اس کے حق سے زیادہ دیں اور جن پر آپ کے حقوق عائد ہوتے ہیں تو ان کی طلب میں آپ کا رویہ شریفانہ اور مشفقانہ ہو اور جس قدر اپنے حق سے چشم پوشی کر سکتے ہوں اور جس قدر اپنے حق کو چھوڑ کر معاف کر سکتے ہوں اسی قدر چشم پوشی اور نظر اندازی کا رویہ رکھیں لوگوں کے ساتھ خندہ روی اور بشاشت سے ملا کریں۔

4. اللہ تعالیٰ کے دیئے ہوئے مال و دولت میں سے زکوٰۃ کے علاوہ

ایک مناسب مقدار دینی کاموں اور غریب اور محتاجوں بے کسوں کے لئے بھی الگ کریں آپ ایسا ضرور کریں خواہ آپکی آمدنی کتنی ہی تھوڑی کیوں نہ ہو پھر بھی آپ اپنی آمدنی کے مطابق اس مالی امداد کو نکالنے کا اہتمام کریں۔

5. توحید کے نام پر انبیاءؑ صحابہ کرامؓ اولیاء اللہ صالحین کی توہین کی گمراہی سے محتاط رہیں۔

تحقیق واجتہاد کے نام پر خود پرستی اور دین میں اپنی من مانی کی گمراہی سے محتاط رہیں۔

دین کے کسی شعبہ یا کسی ایک عمل کو تقابلی انداز میں پیش کرنے کی گمراہی سے محتاط رہیں یعنی دین کے کسی ایک شعبہ اور عمل کو دین

کے دوسرے شعبوں یا دوسرے اعمال کے ساتھ ایسے تقابلی انداز میں پیش نہ کریں جس کی وجہ سے دین کے دوسرے شعبے اور اعمال عوام کی نظر میں حقیر اور بے قیمت ہو کر رہ جائیں یہ گمراہی ہے اس سے خود بھی محتاط رہیں اور دوسروں کو بھی بچائیں۔

6. اپنی اصلاح کو برابر جاری رکھیں اپنے تمام افعال و اعمال اخلاق و کردار کو بہتر سے بہتر بنانے کی فکر میں لگے رہیں اور اپنے آپ کو لوگوں کے لئے زیادہ سے زیادہ نفع مند بنانے کی کوشش کریں اللہ تعالیٰ ہم سب کو مذکورہ بالا باتوں پر اچھی طرح عمل کرنے کی توفیق عطا فرمائیں۔

آمین ثم آمین۔

(مختار الدین کربوغہ شریف ۸ محرم الحرام ۱۴۳۲ھ ۱۳ دسمبر ۲۰۱۰ء پیر)

شجرہ چشتیہ صابریہ امدادیہ خلیلیہ

(قطب الاقطاب شیخ الحدیث حضرت مولانا محمد زکریا رحمۃ اللہ علیہ نے بروز جمعرات ۱۹ ذی الحجہ ۱۳۹۷ھ مطابق یکم دسمبر ۱۹۷۷ء کو مدینہ منورہ مدرسہ علوم شرعیہ جو اس وقت بالکل مسجد نبوی ﷺ کے باب النساء کے سامنے سڑک کی دوسری طرف واقع تھا، میں حضرت مولانا یحییٰ مدنی دامت برکاتہم، حضرت صوفی محمد اقبال صاحب رحمۃ اللہ علیہ اور حضرت مولانا حبیب اللہ دامت برکاتہم وغیرہ کی ایک جماعت کی موجودگی میں بندہ مختار الدین کو اجازت بیعت دی۔ اور شیخ الحدیث رحمۃ اللہ علیہ نے لکھا ہے) اجازنی حضرت الحاج مولانا خلیل احمد المہاجر المدنی عن المحدث الکبیر

حضرت مولانا الحاج رشید احمد گنگوہی رحمۃ اللہ علیہ عن حضرت الحاج امداد اللہ المہاجر المکی رحمۃ اللہ علیہ عن حضرت میاں جی نور محمد الجھنجانوی رحمۃ اللہ علیہ عن حضرت الحاج عبدالرحیم ولایتی الشہید رحمۃ اللہ علیہ عن حضرت الشیخ عبدالباری رحمۃ اللہ علیہ عن الشیخ عبدالہادی رحمۃ اللہ علیہ عن حضرت الشیخ عضد الدین رحمۃ اللہ علیہ عن حضرت الشاہ محمد المکی الولی رحمۃ اللہ علیہ عن حضرت الشیخ محمدی رحمۃ اللہ علیہ عن حضرت الشیخ محب اللہ رحمۃ اللہ علیہ عن حضرت الشاہ ابی سعید الگنگوہی رحمۃ اللہ علیہ عن حضرت الشیخ نظام الدین البلخی رحمۃ اللہ علیہ عن حضرت الشیخ جلال الدین تھانسیری رحمۃ اللہ علیہ عن قطب العالم الشاہ عبد القدوس الگنگوہی نوّر اللہ مرقدہ عن حضرت الشیخ محمد الفاروقی رحمۃ اللہ علیہ عن

حضرت المخدوم الشیخ عارف الفاروقی رحمۃ اللہ علیہ عن حضرت الشیخ
عبدالحق الردولوی رحمۃ اللہ علیہ عن حضرت الشیخ جلال الدین الپانی پتی
رحمۃ اللہ علیہ عن حضرت الشیخ شمس الدین الترکی رحمۃ اللہ علیہ عن
حضرت المخدوم علاؤ الدین الصابری رحمۃ اللہ علیہ عن حضرت الشیخ
فرید الدین مسعود شکر گنج رحمۃ اللہ علیہ عن حضرت الشیخ قطب الدین
بختیار کا کی رحمۃ اللہ علیہ عن حضرت الشیخ خواجہ معین الدین السنجری
رحمۃ اللہ علیہ عن حضرت الشیخ خواجہ عثمان ہارونی رحمۃ اللہ علیہ عن حضرت
الشیخ خواجہ شریف الترمذی رحمۃ اللہ علیہ عن حضرت الشیخ خواجہ قطب
الدین المودود رحمۃ اللہ علیہ عن حضرت الشیخ ناصر الدین ابی یوسف رحمۃ
اللہ علیہ عن حضرت الشیخ ابی محمد چشتی رحمۃ اللہ علیہ عن حضرت الشیخ ابی

احمد چشتی رحمۃ اللہ علیہ عن حضرت الشیخ ابی اسحٰق الشامی رحمۃ اللہ علیہ عن حضرت الشیخ ممشاد الدینوری رحمۃ اللہ علیہ عن حضرت الشیخ ہبیرہ البصری رحمۃ اللہ علیہ عن حضرت الشیخ حذیفہ البصری رحمۃ اللہ علیہ عن حضرت الشیخ ابراہیم بن ادھم البلخی رحمۃ اللہ علیہ عن حضرت الشیخ فضیل بن عیاض المکی رحمۃ اللہ علیہ عن حضرت الشیخ خواجہ عبدالواحد زید بن البصری رحمۃ اللہ علیہ عن شیخ فقیہ الامت حسن بصری رحمۃ اللہ علیہ عن مرجع المشائخ باب دارالحکمۃ علی ابن ابی طالب رضی اللہ عنہ عن سید الکونین فخر العالمین ختم الانبیاء والمرسلین وسیدنا محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم۔

اس شجرہ میں جتنے اولیاء اللہ کے نام ہیں ان کے مختصر حالات

تھانوی رحمۃ اللہ علیہ کے رسالہ تعلیم الدین کے آخری مختصر طور سے فارسی میں لکھے ہیں۔

(اور ان کے مفصل حالات شیخ الحدیث رحمۃ اللہ علیہ کی کتاب تاریخ مشائخ چشت میں موجود ہیں۔)

(نوٹ) اس کتابچہ کو سال بھر میں کم از کم دو مرتبہ پڑھ لیا کریں تا کہ آپ کو اپنے توبہ اور عہد کی یاد دہانی ہوتی رہے۔

بندہ مختار الدین کربوغہ شریف

پیر ۸ محرم الحرام ۱۴۳۲ھ

۱۳ دسمبر ۲۰۱۰ء

مکمل پتہ جامع مسجد زکریاؒ:

ضلع ہنگو کربوغہ شریف

فون نمبر: مدرسہ 0925-662313

گھر 0925-662060

نوٹ: ان نمبروں پر پاکستان کے معیاری وقت کے مطابق فجر سے لے کر عشاء کے 1 گھنٹے بعد تک رابطہ کر سکتے ہیں۔

ویب سائٹ: www.daruleeman.com

حضرت مفتی صاحب دامت برکاتہم کی دیگر تصانیف

١۔ دہریت سے اسلام تک ٢۔ عقیدہ اور عقیدت

٣۔ آسان حج ٤۔ مسائل النساء

٥۔ آئینہ ایمان ٦۔ مناجاۃ الفقیر

٧۔ اسلام اور آج کا مسلمان

٨۔ ذکر اللہ کے فضائل و مسائل

٩۔ مسلکِ اعتدال

١٠۔ مسلمانوں کے باہمی اختلافات میں ''راہ محبت''

١١۔ اسلام کے نام پر ''روح اسلام''

کو مٹانے کی شیطانی سازشیں

Web: www.daruleeman.com